# نیچری فرقے کے عقائد و نظریات

نیچری وہ فرقہ ہے جس کا عقیدہ یہ ہے کہ جیسی آدمی کی نیچر ہو، ویسا دین ہونا چاہئے۔ مطلب یہ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کے احکامات و قوانین کا نام دین نہیں ہے بلکہ جو آدمی کی نیچر ہو، ویسا دین ہونا چاہیے۔ اس فرقے کو نیچری کہتے ہیں۔ نیچری فرقے کا بانی سرسید احمد خان ہے۔ سرسید احمد خان خود نیچری تھا اس کے نظریات باطل تھے۔

# سرسید کے اسلام کے خلاف جرائم اور اس کے کفریہ عقائد

سرسید کے خاص اور چہیتے شاگرد اور پہنچے ہوئے پیروکار خالد نیچری کی خاص پسندیدہ شخصیت ضیاء الدین نیچری کی کتاب ''خودنوشت افکار سرسید'' کی چند عبارتیں آپ کے سامنے پیش کی جاتی ہیں۔

عقیدہ: خدا نہ ہندو ہے نہ عرضی مسلمان، نہ مقلد نہ لامذہب نہ یہودی نہ عیسائی بلکہ وہ تو پکا چھٹا ہوا نیچری ہے۔ (بحوالہ: کتاب: خودنوشت ص 63)

عقیدہ: خدا نے اَن پڑھ بدوؤں کے لئے ان ہی کی زبان میں قرآن اُتارا یعنی سرسیّد کے خیال میں قرآن انگریزی جو اس کے نزدیک بہتر و اعلیٰ زبان ہے اس میں نازل ہونا چاہئے لیکن خدا نے اَن پڑھ بدوؤں کی زبان عربی میں قرآن نازل کیا۔ (معاذ اللہ) (بحوالہ: کتاب: خودنوشت)

عقیدہ: شیطان کے متعلق سرسیّد کا عقیدہ یہ تھا کہ وہ خود ہی انسان میں ایک قوت ہے جو انسان کو سیدھے راستے پر سے پھیرتی ہے۔ شیطان کے وجود کو انسان کے اندر مانتا ہے انسان سے الگ نہیں مانتا۔ (بحوالہ: کتاب: خودنوشت ص 75)

MUHAMMAD RIZWAN (FIKRERAZA 25)

عقیدہ: حضرت آدم علیہ السلام کا جنّت میں رہنا، فرشتوں کا سجدہ کرنا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور، دجال کی آمد، فرشتے کا صور پھونکنا، روز جزاو سزا، میدان حشر ونشر، پل صراط، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت، اللہ تعالیٰ کا دیدار ان سب عقائد کا انکار کیا ہے جو کہ قرآن وحدیث سے ثابت ہیں۔ (بحوالہ: کتاب: خودنوشت ص 24 تا 132)

عقیدہ: خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں یہ کہتا ہے کہ خلافت کا ہر کسی کو استحقاق تھا جس کی چل گئی وہ خلیفہ ہو گیا۔

(بحوالہ: کتاب: خودونوشت ص 233)

عقیدہ: حج میں قربانی کی کوئی مذہبی اصل قرآن سے نہیں پائی جاتی آگے لکھتا ہے کہ اس کا کچھ بھی نشان مذہب اسلام میں نہیں ہے حج کی قربانیاں درحقیقت مذہبی قربانیاں نہیں ہیں۔ (معاذ اللہ) (بحوالہ: کتاب: خودنوشت ص 139)

عقیدہ: الطاف حسین حالی حیاتِ جاوید کے صفحہ نمبر 101 پر لکھتا ہے کہ جب سہانپور کی جامع مسجد کے لئے ان سے چندہ طلب کیا گیا تو انہوں نے (سرسید نے) چندہ دینے سے انکار کر دیا اور لکھ بھیجا کہ میں خدا کے زندہ گھروں (کالج) کی تعمیر کی فکر میں ہوں اور آپ لوگوں کو اینٹ مٹی کے گھر کی تعمیر کا خیال ہے۔

اعلیٰحضرت امام اہلسنّت مولانا شاہ احمد رضا خانصاحب محدّث بریلی علیہ الرحمہ نے اسکے لٹریچر وغیرہ کے تجزیئے کے بعد یہ فتویٰ دیا ہے کہ سرسیّد احمد خان نیچری گمراہ آدمی تھا۔

دیوبندی فرقے کے مولوی یوسف بنوری نے اپنے بڑے مولوی انور شاہ کشمیری کی کتاب مشکلات القرآن کے مقدمے تتمۃ البیان ص 30 پر سرسید کے کفریات کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا کہ سرسید زندیق، ملحد اور جاہل گمراہ تھا۔

محترم حضرات! سرسید احمد خان فرقہ وہابیت سے تعلق رکھتا تھا بعد میں اس نے نیچری

MUHAMMAD RIZWAN (FIKR E RAZA 25)

فرقے کی بنیاد رکھی انگریزوں کا ایجنٹ تھا، جس کی وجہ سے اسکے ایمان میں بگاڑ پیدا ہوا اور آہستہ آہستہ اس نے اسلامی حقائق وعقائد کا مذاق اڑانا شروع کیا اور بے ایمان، مرتد اور گمراہ ہو گیا۔

دینِ اسلام میں نیچری سوچوں کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرر اور بیان کردہ قوانین پر عمل کرنے کا نام اسلام ہے۔

سر سید احمد خان نہ کہا جائے بلکہ یہ مسٹر احمد خان تھا اس کو اسلام کا خیر خواہ کہنے والے اس کے باطل عقائد پڑھ کر ہوش کے ناخن لیں اس کو اچھا آدمی کہہ کر یا لکھ کر اپنے ایمان کے دشمن نہ بنیں کیونکہ ہر مکتبہ فکر کا عالم مسٹر احمد خان (سر سید احمد خان) کو نیچری فرقہ کا بانی اور گمراہ لکھتا ہے۔

MUHAMMAD RIZWAN (FIKRERAZA 25)